السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مجھ سے زیور لیا اور کہا کہ یہ میں اپنے گھر والوں کو دکھاان چاہتا ہوں کہ کیا یہ انہیں پسند ہے؟ اور اگر پسند ہوا تو میں اس کی قیمت لا کر تمہیں دے دوں گا، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر گھر والوں کو دکھانے کے لیے زیور لینے سے پہلے بیع و شراء کا معاملہ مکمل نہیں ہوا بلکہ اس نے زیور کو صرف اس لیے لیا ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کو دکھا دے کہ اگر انہیں پسند آیا تو خرید لیں گے ورنہ واپس لوٹا دیا جائے گا تو اس صورت میں زیور مشتری کے پاس امانت ہو گا، حتیٰ کہ اہل خانہ کی پسند کے بعد عقد بیع مکمل ہو جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی